

مصنوعی گھٹنے کے ارد گرد ہڈی کا فریکچر

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

گھٹنے کی تبدیلی کے ارد گرد فریکچر (ہڈی کا ٹوٹنا) کا مطلب ہے کہ امپلانٹ (جسم میں لگایا گیا مصنوعی پرزہ) کے قریب کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ درد عام طور پر گھٹنے کے بالکل اوپر یا بالکل نیچے، ران کے پچھلے حصے یا پنڈلی کے اوپری حصے میں محسوس ہوتا ہے۔ شروع میں یہ اکثر تیز ہوتا ہے اور پھر گہری دھن میں بدل جاتا ہے۔ کھڑے ہونے، چلنے اور گھٹنا موڑنے سے عام طور پر یہ بڑھ جاتا ہے۔ ٹانگ کو سہارا دے کر آرام کرنے سے عام طور پر یہ کم ہو جاتا ہے۔

درد رات کو اور بیٹھنے یا لیٹنے کے بعد پہلی بار حرکت شروع کرتے وقت بڑھ سکتا ہے۔ بہت سے لوگ اسے سب سے زیادہ اس وقت محسوس کرتے ہیں جب وہ جاگ کر پہلے قدم اٹھاتے ہیں۔ کرسی سے اٹھنا، سیڑھیاں چڑھنا، خط ڈالنے کے ڈبے تک چل کر جانا، اور گاڑی میں بیٹھنا اور اتارنا مشکل ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کو ٹانگ پر بھروسہ نہ رہے کہ وہ آپ کا وزن سنبھال لے گی، اس لیے آپ اس پر پورا وزن ڈالنے سے بچتے ہیں۔

اس طرح کا فریکچر آپ پر ہڈی جڑنے کے وقت سے کہیں زیادہ عرصے تک اثر ڈال سکتا ہے۔ چوٹ کے بعد 12 ماہ تک زندگی کا معیار کم رہ سکتا ہے، چاہے فریکچر خود ٹھیک ہو چکا ہو۔ یہ ایک عام بات ہے، اور اس بات کی علامت نہیں کہ آپ کی صحت یابی میں کچھ غلط ہو گیا ہے۔

یہ فریکچر سب سے زیادہ ان بزرگ لوگوں میں ہوتے ہیں جن کی ہڈی پہلے جتنی مضبوط نہیں رہی۔ یہ عام نہیں ہیں، لیکن جب ہوتے ہیں تو ان کا احتیاط سے علاج ضروری ہے۔ آپ کے سرجن علاج کا منصوبہ بنانے سے پہلے آپ کے ایکس رے غور سے دیکھیں گے اور آپ سے مکمل تفصیل لیں گے تاکہ مصنوعی جوڑ کے ارد گرد انفیکشن کے امکان کو رد کیا جاسکے۔ ان میں سے زیادہ تر فریکچرز کا علاج ہڈی کو جڑنے کے دوران ساکن رکھ کر کیا جاسکتا ہے، جبکہ گھٹنے کا مصنوعی جوڑ اپنی جگہ پر ہی رہتا ہے۔ امپلانٹ کو بدلنے کی سرجری پر صرف اس وقت غور کیا جاتا ہے جب امپلانٹ ڈھیلا ہو گیا ہو یا اپنی سیدھ سے ہٹ گیا ہو۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

گھٹنے کا مصنوعی جوڑ ہڈی کے اندر اس طرح لگا ہوتا ہے جیسے باڈ کے کھجے میں سلخ گاڑی گئی ہو۔ دھات کا حصہ مضبوط ہوتا ہے، لیکن اس کے ارد گرد کی ہڈی ہی ہر چیز کو مستحکم رکھتی ہے۔ مصنوعی جوڑ کے ارد گرد فریکچر (periprosthetic fracture) میں یہ ارد گرد کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے جبکہ مصنوعی جوڑ خود اپنی جگہ پر رہتا ہے۔ یہ فریکچر عام طور پر مصنوعی جوڑ کے بالکل اوپر ران کی ہڈی کے پچھلے حصے میں، یا اس کے بالکل نیچے پنڈلی کی ہڈی (tibia) کے اوپری حصے میں ہوتا ہے۔

یہ فریکچر عموماً اس ہڈی میں ہوتے ہیں جو وقت کے ساتھ پتلی اور کمزور ہو چکی ہو۔ کچھ بیماریاں اور لمبے عرصے تک اسٹیرائڈ کی گولیاں لینا بھی ہڈی کی امپلانٹ کو مضبوطی سے تھامنے کی صلاحیت کم کر سکتے ہیں۔ کبھی کبھی مصنوعی جوڑے کے قریب کی ہڈی آہستہ آہستہ ٹھس کر کم ہو جاتی ہے، اور بوجھ اٹھانے کے لیے کم ہڈی باقی رہ جاتی ہے۔ جب کمزور ہڈی کو ٹھوکر یا گرنے کا جھٹکا لگتا ہے تو وہ وہاں ٹوٹ سکتی ہے جہاں ایک مضبوط ہڈی نہ ٹوٹی۔

آپ جو درد محسوس کرتے ہیں وہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ملنے سے ہوتا ہے، ہر بار جب آپ ٹانگ پر وزن ڈالتے ہیں کھڑے ہونے اور چلنے سے ٹوٹے ہوئے کنارے آپس میں دبے ہیں، اسی لیے ان حرکتوں سے سب سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ کھٹنا غیر مستحکم بھی محسوس ہو سکتا ہے کیونکہ مصنوعی جوڑے کو تھامنے والی ہڈی اب باقی ٹانگ کے ساتھ ایک ٹھوس حصے کی طرح حرکت نہیں کرتی۔

آپ کے سرجن آپ کے ایکسرے احتیاط سے دیکھیں گے، کیونکہ مصنوعی جوڑے کی دھات سادہ ایکسرے پر فریکچر کی لکیر کو چھپا سکتی ہے۔ اگر ایکسرے واضح نہ ہوں تو ہون اسکین (bone scan) اسے دکھا سکتا ہے۔ یہ فریکچر عام نہیں ہیں، اور ٹھٹھنے کی تبدیلی کے آپریشنز کے ایک چھوٹے فیصد میں ہوتے ہیں، لیکن جب ہوتے ہیں تو ان کا احتیاط سے علاج ضروری ہے۔ زیادہ تر کا علاج ہڈی کو جڑنے کے دوران ساکن رکھ کر کیا جاسکتا ہے، جبکہ مصنوعی جوڑے پر رہتا ہے۔ امپلانٹ کو بدلنے پر صرف اس وقت غور کیا جاتا ہے جب وہ ڈھیلا ہو گیا ہو یا اپنی سیدھ سے ہٹا ہوا ہو۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

چونکہ اس طرح کا فریکچر ہڈی کے ڈھانچے کی چوٹ ہے، اس لیے عام طور پر آپریشن کے بغیر علاج آزمانے کے بجائے فوراً سرجری کی سفارش کی جاتی ہے۔ ان فریکچرز میں ہڈی کو خود جڑنے کے لیے چھوڑ دینا شاذ و نادر ہی ممکن ہوتا ہے۔ عام مقصد یہ ہوتا ہے کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جڑنے کے دوران ساکن رکھا جائے، اور آپ کے ٹھٹھنے کا مصنوعی جوڑے اپنی جگہ پر رہے۔ کسی بھی آپریشن سے پہلے ہم مصنوعی جوڑے کے ارد گرد انفیکشن کی احتیاط سے جانچ کرتے ہیں، کیونکہ اس سے ہمارا علاج بدل جاتا ہے۔

بنیادی آپریشن کو اوپن ریڈکشن اینڈ انٹرنل فیکسیشن (open reduction and internal fixation) کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہڈی کو واپس اس کی سیدھ میں لایا جاتا ہے اور دھات کی پلیٹ اور پیچوں سے وہیں تھام دیا جاتا ہے۔ ران کی ہڈی میں مصنوعی جوڑے بالکل اوپر کے فریکچرز کے لیے اکثر لاکنگ پلیٹ (locking plate) استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے پیچ خود پلیٹ میں لاک ہو جاتے ہیں، جس سے پتلی ہڈی میں زیادہ مستحکم گرفت ملتی ہے۔ ران کے کچھ فریکچرز کے لیے ایک اور راستہ ہڈی کی نالی کے اندر ڈالی جانے والی سلاخ (rod) ہے۔ دونوں طریقے جڑنے کے دوران ہڈی کو تھامے رکھتے ہیں، اور ہم آپ سے بات کریں گے کہ آپ کے فریکچر کے لیے کون سا موزوں ہے۔

پنڈلی کی ہڈی میں مصنوعی جوڑے بالکل نیچے کے فریکچرز میں، پلیٹ کو کبھی کبھی ایک لمبے چیرے کے بجائے دو چھوٹے چیروں سے اندر سرکایا جاسکتا ہے۔ اس سے ٹوٹا ہوا حصہ نہیں چھوڑا جاتا، جس سے ہڈی کے جڑنے کے لیے ضروری خون کی فراہمی محفوظ رہتی ہے۔ چند صورتوں میں جہاں ہڈی بہت پتلی ہو، اس کے بجائے ایک بیرونی فریم (external frame) استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ ہڈی کو ٹانگ کے باہر سے مستحکم رکھتا ہے۔

اگر مصنوعی جوڑے کے ارد گرد کی ہڈی ٹھس گئی ہو یا فریکچر کی جگہ پر بھر بھری ہو کر بکھر گئی ہو تو ہو سکتا ہے پلیٹ کی گرفت کے لیے کافی ٹھوس ہڈی باقی نہ ہو۔ اس صورت میں دستیاب راستوں میں مرمت کو سہارا دینے کے لیے ڈونر (عطیہ دینے والے) کی ہڈی لگانا، یا ران کی ہڈی کے تجلے سرے کو ایک نئے امپلانٹ سے بدلنا شامل ہیں۔ یہ آخری راستہ بڑا آپریشن ہے، لیکن اس سے آپ فوراً ٹانگ پر وزن ڈال سکتے ہیں۔

ان فریکچرز کی ایک چھوٹی تعداد میں ٹھٹھنے کی چینی شامل ہوتی ہے۔ ان کا علاج عام طور پر سرجری کے بغیر، آرام اور سہارے کے ساتھ کیا جاتا ہے جب تک ہڈی ٹھیک ہو۔

سرجری کے بعد حرکت اور پٹھوں کی ورزش عام طور پر جلد شروع ہو جاتی ہے، اکثر پہلے ایک دو دنوں کے اندر۔ آپ شروع میں پساکھیاں استعمال کریں گے اور درد اجازت دے تو ٹانگ پر جزوی وزن ڈالیں گے۔ ہڈی جڑ جانے کے بعد پورا وزن ڈالنے کی اجازت ہوتی ہے، جس کی ہم ایکسرے پر جانچ کرتے ہیں۔ ٹھٹھ جانے سے پہلے ہم آپ کے ساتھ آپ کا اپنا منصوبہ تفصیل سے دیکھیں گے۔

کیا توقع رکھیں

یہ فریکچر ایک حقیقی دھچکا ہیں، اور صاف ذہن کے ساتھ آگے بڑھنا مدد دیتا ہے۔ زیادہ تر کا علاج ہڈی کو جڑنے کے دوران ساکن رکھ کر کیا جاتا ہے، جبکہ آپ کے گھٹنے کا مصنوعی جوڑ اپنی جگہ پر رہتا ہے۔ جب یہ اچھی طرح کیا جائے تو ہڈی عام طور پر جڑ جاتی ہے اور مصنوعی جوڑ کام کرتا رہتا ہے۔ مزید سرجری کے بعد، اس قسم کے فریکچر والے ہر 100 میں سے 89 لوگوں کی ہڈی جڑ گئی۔ تاہم ہر فریکچر اپنے مقررہ وقت پر نہیں جڑتا۔ کچھ ہڈیاں دیر سے جڑتی ہیں، اور ایک چھوٹی تعداد بھی نہیں جڑتی۔ اس فریکچر کے لیے پلیٹ سے علاج کیے گئے ہر 100 میں سے تقریباً 18 لوگوں کی ہڈی نہیں جڑی، اور ہر 100 میں سے تقریباً 24 لوگوں کو علاج کے دوران کسی نہ کسی قسم کی پیچیدگی ہوئی۔

ہڈی جڑنے میں ہفتے نہیں بلکہ مہینے لگتے ہیں۔ جن ہڈیوں کو جڑنے کے لیے اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے، ان میں 3 سے 8 ماہ کے درمیان کسی بھی وقت جڑنا دیکھا گیا ہے۔ آپ جلدی معمول پر واپس نہیں آئیں گے، اور یہ ابھی سے جان لینا بہتر ہے۔ فریکچر خود ٹھیک ہو جانے کے بعد بھی آپ کی زندگی کے معیار پر اس کا اثر 12 ماہ تک رہ سکتا ہے۔ بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ ٹانگ جلد تھک جاتی ہے، سیرٹھیوں کے لیے منصوبہ بندی کرنی پڑتی ہے اور گھٹنے پر اعتماد آہستہ آہستہ واپس آتا ہے۔ صحت یابی عام طور پر ایسی ہی ہوتی ہے، اور یہ اس بات کی علامت نہیں کہ کچھ ناکام ہو گیا ہے۔

کچھ حقیقی مثبت باتیں بھی ہیں۔ جب ہڈی جڑ جاتی ہے تو گھٹنے کا مصنوعی جوڑ عموماً پہلے کی طرح اچھا کام کرتا رہتا ہے۔ جن لوگوں کو یہ فریکچر ہوتا ہے، ان کے مصنوعی جوڑ کا کام کرتے رہنا ان لوگوں سے بدتر نہیں ہوتا جنہیں کبھی یہ فریکچر نہیں ہوا۔ علاج کے کچھ طریقوں میں آپ فوراً ٹانگ پر وزن بھی ڈال سکتے ہیں، جس کا مطلب ہسپتال میں کم قیام اور روزمرہ سرگرمیوں کی طرف جلد واپسی ہو سکتا ہے۔

اگر ہڈی کا علاج نہ کیا جائے تو یہ شاذ و نادر ہی خود ٹھیک ہوتی ہے، اسی لیے عام طور پر جلد سرجری کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ جن اہم خطرات پر نظر رکھنی ہے وہ ہیں ہڈی کا نہ جڑنا یا آگے چل کر مرمت کے لیے مزید سرجری کی ضرورت پڑنا۔ آپ کے سرجن آپ سے بات کریں گے کہ یہ اعداد و شمار آپ کے اپنے فریکچر، آپ کی ہڈی کی حالت اور آپ کی عمومی صحت پر کیسے لاگو ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

اگر آپ گرجائیں یا ٹھوکر کھائیں اور آپ کو گھٹنے کے مصنوعی جوڑ کے بالکل اوپر یا بالکل نیچے تیز درد محسوس ہو تو فوراً اس کا معائنہ کروائیں۔ اگر آپ ٹانگ پر بالکل وزن نہ ڈال سکیں، یا ٹانگ کی شکل بگڑی ہوئی یا چھوٹی نظر آئے تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ اگر مصنوعی جوڑ کے قریب مسلسل درد ہو جو آرام سے ٹھیک نہ ہو، یا ایسا درد جو آپ کو رات کو جگا دے، تو جلد از جلد اپنے فیملی ڈاکٹر (GP) کو دکھائیں۔ اگر گھٹنا غیر مستحکم محسوس ہو، یا کھڑے ہوتے وقت آپ کو ٹانگ پر بھروسہ نہ ہو کہ وہ آپ کا وزن سنبھال لے گی تو کسی ماہر ڈاکٹر سے معائنے کے لیے کہیں۔ یہ فریکچر اس ہڈی میں ہوتے ہیں جو پتلی اور کمزور ہو چکی ہو، اس لیے ایک معمولی ٹھوکر بھی کافی ہو سکتی ہے۔ اگر فریکچر پایا جائے تو عام طور پر جلد سرجری کا مشورہ دیا جاتا ہے، کیونکہ ہڈی شاذ و نادر ہی خود ٹھیک ہوتی ہے۔